ہے...... حتیٰ کہ جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿ وكذلك أخذ ربك إذآ أخذ القرىٰ وهي ظالمة إن أخذه أليم شديد ۝ ﴾ [هود ١٠٢] ''اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ ظالم بستیوں کو پکڑ لیتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہے۔'' [بخاري تفسير سورة هود ، مسلم كتاب البر ح: ٦٢]

آج ہمارے مذہبی وفرقہ وارانہ اختلافات کو ہمارے اعلانیہ اور خفیہ ہر قسم کے دشمنوں نے اپنی دہشت گردیوں کو چھپانے کے لیے ڈھال بنا رکھا ہے وہ اپنے ڈالر اور اسلحے کے بل پر کبھی ایک فرقے کی مسجد میں دھما کہ کرتے ہیں اور کبھی دوسرے فرقے کی عبادت گاہ میں لاشوں کا ڈھیر لگاتے ہیں۔ اور ہر طرف سے ان ہی کے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

آفاتِ ارضی وسماوی سے بچاؤ کی تدبیریں:

ہمارے آباواجداد نے انگریز حکمرانوں اور ہندو اکثریت دونوں کی چیرہ دستیوں سے محفوظ رہ کر مکمل آزادی اور خود مختاری سے اسلامی اصول کے مطابق زندگی کے شب وروز گزارنے کے لیے ایک الگ تھلگ ملک قائم کرکے جان کی بازی لگادی۔ ''پاکستان کا مطلب کیا؟ لا إلٰه إلا الله'' کا نعرہ صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے لگا کر پاکستان قائم کیا۔ یہ دنیا کا سب سے پہلا ملک ہے جو صرف دین کی بنیاد پر قائم ہوا۔

تقسیم وطن کی ہزاروں خونچکاں داستانیں صفحہ قرطاس پر قائم ہیں اور لاکھوں داستانیں قلوب واذہان میں لے کر وہ لوگ اس دنیا سے چلے گئے ہیں جنہوں نے مال وجائیداد، تجارت وزراعت، دوست واحباب، عزیز واقارب اور ہنستے بستے معاشروں کو چھوڑ کر ہجرت فی سبیل اللہ کے پاکیزہ جذبات کو سینے میں بسایا اور قدم بہ قدم، لمحہ بہ لمحہ جان، مال اور آبرو کے خطرات کا سامنا کرتے ہوئے ''اسلامی'' جمہوریہ پاکستان میں قدم رکھنے کی سعادت ملنے پر سجدہ شکر ادا کیا۔ لیکن:

''اے بسا آرزو کہ خاک شد!!'' (یہاں بھی اسلامی شریعت کے بجائے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ نافذ ہوگیا۔)

اے قوم! ہم نے آزاد وخود مختار قوم کی حیثیت سے عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا تہیہ کرلیا ہے تو ضروری ہے کہ عذاب الٰہی کو دعوت دینے والے ان تمام انفرادی، اجتماعی اور سرکاری گناہوں سے فوری اور پرخلوص توبہ کریں، جن کی نشاندہی ہمارے آقا محمد مصطفی ﷺ نے فرمائی ہے۔